Central Board of School Education

Marking Scheme 2016

[Official]

AglaSem Schools

مارکنگ اسکیم اردو

(Marking Scheme Urdu)

سینئر سیکنڈری اسکول امتحان

مارچ2016

اردو(الیکٹیو)

Urdu(Elective)

ممتحن حضرات کے لئے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن حضرات کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل وہ کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کرلیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لئے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کردینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لئے کافی غور وخوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کرکے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کئے جارہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔

امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔

ممتحن حضرات کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظرانداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کو نظرانداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کرکے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لئے صدر ممتحن / ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ جائزہ لینے اور یہ اطمینان کرنے کے بعد ہی کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دے گا۔

(3) ممتحن حضرات کو کاپیاں جانچ کے لئے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مدنظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیہ میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کرکے سوال کے آخر میں حاشیئے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورہ کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیا جائے اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دئے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لئے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لئے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب دریافت کئے گئے سوالات سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن حضرات کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ جس سے کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکیں۔

(10) ممتحن حضرات کو چاہیے کہ جواب کی ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز بیس سے پچیس کاپی چیک کرنے میں پانچ سے چھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) ممتحن حضرات کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ان کے پاس ایک نمبر (1) سے لے کر سو (100) نمبر تک کا پیمانہ ہے۔ برائے کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن / ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے۔

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

(14) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(15) اقدار پر مبنی سوالات کے سلسلے میں صدر ممتحن/ممتحن حضرات کے لیے خصوصی ہدایت یہ ہے کہ اگر طالب علم مناسب دلیلوں کے ساتھ کوئی ایسا جواب تحریر کرتا ہے جس کا حوالہ مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے تو اسے بھی درست تصور کیا جائے اور پورا پورا نمبر دیا جائے۔

(16) جب طلبا تخلیقی اظہار کرتے ہوں تب ان کے خوشخط اور املا پر بھی نمبر دینے کا خیال رکھیں۔

(17) متبادل جوابات(MCQ)والے سوالوں کے جواب میں اگر طالب علم درست جواب کی عبارت نہ لکھ کر صرف (a)/(b)/(c)لکھ کر اس کی نشان دہی کرتا ہے تب بھی اسے پورے نمبر دیئے جائیں گے۔

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

Code No. 30/1

مارکنگ اسکیم

اردو (الیکٹیو)

کل نمبر: 100 | مقررہ وقت: 3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات / ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
.1	درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ "دوپہر کو پریم چند سوسائٹی کا افتتاح تھا۔ حسین ساگر میں جو کلب ہے وہاں دعوت بھی تھی۔ ادیبوں کو کشتیوں میں سوار کر کے کلب پہنچایا گیا۔ درحالیکہ ایک راستہ خشکی سے بھی جاتا تھا۔ غالباً موٹر بوٹ کی نمائش مقصود تھی۔ کلب کی عمارت جھیل میں تعمیر کی گئی ہے۔ کوئی پچاس کے قریب ملازم ہوں گے۔ آٹھ کورس کا کھانا۔ اس دعوت پر اتنا صرف کیا گیا تھا کہ غالباً پریم چند کو اپنی زندگی میں اتنی رائلٹی نہ ملی ہوگی۔ یورپ میں جب ادیب زندہ ہوتا ہے تو اس کی قدر ہوتی ہے۔ ہندوستان میں مرنے کے بعد اسے پوچھا جاتا ہے۔ چنانچہ آج پریم چند سوسائٹی کا افتتاح تھا۔ قاضی عبدالغفار تقریر کر رہے تھے قاضی عبدالغفار کی شخصیت پر متانت کا ایک دبیز پردہ پڑا ہوا ہے۔ لیکن اتنا دبیز بھی نہیں کہ ان کی جبلی خوش طبعی اس متانت کے اندر سے جھلک نہ اٹھے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کسی چیز نے کسی خاص واقع نے ان کے ذہن کے، ان کے فکر کے، ان کی فطری صلاحیت کے دو ٹکڑے کر دیے ہیں۔" (i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کون ہیں؟ (ii) کلب کے متعلق مصنف نے کیا کیا بتایا ہے؟	

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	(iii) مصنف کے خیال میں ادیبوں کی قدر دانی کے تعلق سے یورپ اور ہندوستان میں کیا فرق پایا جاتا ہے؟ (iv) قاضی عبدالغفار کی شخصیت پر متانت کا پردہ پڑا ہونے کے باوجود بھی ان کی کون سی صفت نمایاں ہوتی ہے؟ (v) مصنف کے مطابق قاضی صاحب کی فکری صلاحیت کے دو ٹکڑے ہونے کی کیا وجہ ہے؟ **یا** "حکومت نے اپنے سارے اعلیٰ دماغوں کو یکجا کیا۔ بڑے بڑے سیمینار کیے۔ سوال یہ تھا کہ ملک کے سو فیصدی لوگ ایک ساتھ ایک جیسے مالدار ہو سکتے ہیں؟ کیا سب کو مالدار ہو جانے دیا جائے؟ جواب ملا نہیں۔ بڑے بحث مباحثے کے بعد یہ پتہ چلا کہ مالدار ہونے کی یہ بیماری اسی لیے ہے کہ لوگ رات کو سوتے ہیں اور سویرے اٹھ کر تکیہ ہٹاتے ہیں تو روز دو لاکھ پاتے ہیں۔ اس بات پر جب اور تحقیقی کی گئی تو پتہ چلا کہ دیوی نے یہ شرط لگائی تھی کہ جو صبح سو کر اٹھے گا اس کے تکیے کے نیچے سے یہ دولت نکلے گی۔ حکومت نے ملک کے چوٹی کے سائنٹسٹوں کو جمع کیا اور ان کے سامنے یہ مسئلہ رکھا کہ اگر اس ملک کو تباہی سے بچانا ہے تو ملک میں دولت کی اس بے ہودہ تقسیم کو ختم کرنا ہوگا۔ دولت تو کمانے کی چیز ہے جو پڑی مل جائے اور وہ بھی ایک ہی وقت میں سب کو مل جائے اسے خدا کا عذاب کہا جائے گا، دولت نہیں۔ سائنس دانوں نے اس سلسلے میں حکومت کے خیال کی تائید کی تو طے پایا کہ کوئی ایسی دوا ایجاد کی جائے جو لوگوں کی راتوں کی نیند چھین لے۔" (i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کون ہیں؟ (ii) حکومت نے کس مسئلے کے حل کے لیے اعلیٰ دماغوں کو یکجا کیا تھا؟ (iii) مالدار ہونے کے سلسلے میں جب زیادہ تحقیق کی گئی تو کیا بات معلوم ہوئی؟	

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	(iv) دولت کی بے ہودہ تقسیم کو خدا کا عذاب کیوں کہا گیا؟	
	(v) مسئلے کے حل کے لیے کیا طے پایا؟	
	جواب:	
2	(i) درج بالا اقتباس ہماری درسی کتاب گلستان ادب کے سبق ''پودرے'' سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کرشن چندر ہیں۔	
2	(ii) کلب سے متعلق مصنف نے یہ بتایا ہے کہ حسین ساگر میں جو کلب ہے وہاں دعوت بھی تھی۔ ادیبوں کو کشتیوں میں سوار کر کے وہاں پہنچایا گیا۔ درحالیکہ ایک راستہ خشکی سے بھی جاتا تھا۔ غالباً موٹر بوٹ کی نمائش مقصود تھی۔ کلب کی تعمیر جھیل میں تعمیر کی گئی تھی۔ کوئی پچاس کے قریب ملازم ہوں گے۔ آٹھ کورس کا کھانا تھا۔ اس دعوت پر اتنا خرچ کیا گیا تھا کہ غالباً پریم چند کو اپنی زندگی میں اتنی رائلٹی نہ ملی ہوگی۔	
2	(iii) مصنف کے خیال میں یورپ اور ہندوستان میں ادیبوں کی قدردانی میں یہ فرق ہے کہ یورپ میں جب ادیب زندہ ہوتا ہے تو اس کی قدر ہوتی ہے اور ہندوستان میں مرنے کے بعد اسے پوچھا جاتا ہے۔	
2	(iv) قاضی عبدالغفار کی شخصیت پر متانت کا دبیز پردہ پڑا ہونے کے باوجود ان کی شخصیت کی یہ صفت نمایاں ہوتی ہے کہ ان کی جبلی خوش طبعی اس دبیز پردے سے جھلک جاتی ہے۔	
2	(v) مصنف کے مطابق قاضی صاحب کی فکری صلاحیت کے دو ٹکڑے کسی خاص واقعہ یا کسی خاص چیز نے کر دیے ہیں۔	
کل نمبر = 10		
	یا	

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

2	(i) درج بالا اقتباس ہماری درسی کتاب گلستان ادب کے سبق ''سکون کی نیند'' سے لیا گیا ہے جس کے مصنف اقبال مجید ہیں۔	
2	(ii) حکومت نے اس مسئلے کے حل کے لیے اعلیٰ دماغوں کو یکجا کیا تھا کہ کیا ملک کے سو فیصدی لوگ ایک ساتھ ایک جیسے مالدار ہو سکتے ہیں؟ کیا سب کو مالدار ہو جانے دیا جائے؟ جواب ملا نہیں۔ ایسا کبھی نہیں ہونا چاہیے۔	
2	(iii) مالدار ہونے کے سلسلے میں جب زیادہ تحقیق کی گئی تو یہ بات معلوم ہوئی کہ دیوی نے یہ شرط لگائی تھی کہ جو صبح سو کر اٹھے گا اس کے تکیے کے نیچے سے یہ دولت نکلے گی۔	
2	(iv) دولت کی بے ہودہ تقسیم کو خدا کا عذاب اس لیے کہا گیا ہے کہ دولت تو کمانے کی چیز ہے جو پڑی مل جائے اور وہ بھی ایک ہی وقت میں سب کو مل جائے اسے خدا کا عذاب کہا جائے گا۔	
2	(v) سائنس دانوں نے اس سلسلے میں حکومت کے خیال کی تائید کی اور مسئلے کے حل کے لیے یہ طے پایا کہ کوئی ایسی دوا ایجاد کی جائے جو لوگوں کی راتوں کی نیند چھین لے۔	
کل نمبر= 10		
	درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب سو (100) الفاظ میں لکھیے۔ (i) انشائیہ 'مچھر' میں خواجہ حسن نظامی نے مچھر کے ذریعے انسان کو کیا نصیحتیں کی ہیں؟ اس انشائیہ کی روشنی میں خواجہ حسن نظامی کی انشائیہ نگاری کی خصوصیات بھی لکھیے۔ (ii) افسانے کی تعریف بیان کیجیے اور اردو کے پانچ اہم افسانہ نگاروں کے نام لکھیے۔	.2

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

3	**جواب:** (i) خواجہ حسن نظامی نے مچھر کے ذریعے انسان کو شب بیداری، ذکر الٰہی اور عبادت کی تلقین کی ہے۔ یہ بھی درس دیا ہے کہ خدا کی مخلوق کو حقیر نہیں سمجھنا چاہیے۔ وہ گندگی جس کی وجہ سے مچھروں کی تعداد بڑھتی ہے اور بیماریاں پھیلتی ہیں وہ انسان ہی کرتا ہے۔ لہٰذا انسان کو صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔	
2	خواجہ حسن نظامی کا کمال یہ ہے کہ وہ معمولی چیزوں کو بھی اپنے بیان سے دلکش بنادیتے ہیں۔ ایک معمولی سا بھنبھناتا ہوا مچھر خواجہ کے انشائیہ میں جگہ پاتا ہے اور مطالب بیان کرتا ہے۔ اس کے ذریعے وہ نصائح، تصوف، حقائق و معارف بیان کرتے ہیں۔ زبان کی روانی اس انشائیہ کو بوجھل نہیں ہونے دیتی۔ **نوٹ: انشائیہ نگاری کی خصوصیات لکھتے ہوئے اگر طالب علم انشائیہ "مچھر" کی مثالیں پیش نہ کرے تو بھی نمبر دیے جائیں۔**	
2½	(ii) **افسانہ کی تعریف** افسانہ جدید دور کی اہم نثری صنف ہے۔ اس کے ذریعے کسی شخص کی زندگی کے ایک پہلو یا کسی واقعہ کا بیان اس طرح کیا جاتا ہے کہ پڑھنے والے کے دل و دماغ پر اس کا گہرا اثر پڑے۔ افسانے کے ماہرین کے مطابق یہ بیانیہ تخلیقی تحریر ہے۔ افسانہ میں کسی ایک کردار یا کرداروں کے گروہ کے نقوش یا ذہنی کشمکش کو نمایاں کیا جاتا ہے۔ افسانے میں واقعات کی تفصیل، کرداروں کی گفتگو اور منظر و ماحول کی پیش کش بہت نپی تلی ہوتی ہے۔	

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

2½ **کل نمبر= 5**	ہر افسانے کے لیے پلاٹ، کردار اور زمان و مکان لازمی اجزا کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس لحاظ سے افسانہ کی اقسام بھی بیان کی گئی ہیں یعنی پلاٹ کا افسانہ، کردار کا فسانہ یا معاشرتی افسانہ راجندر سنگھ بیدی، سعادت حسن منٹو، کرشن چندر، عصمت چغتائی، جوگندر پال پانچ اہم افسانہ نگاروں کے نام ہیں۔ **نوٹ: طالب علم کوئی بھی پانچ اہم افسانہ نگاروں کے نام لکھ سکتا ہے۔**	
5	درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ (i) احتشام حسین نے آزاد اور خوجی میں انسانی سیرت کے کن دو الگ الگ پہلوؤں کی نشان دہی کی ہے؟ (ii) افسانہ 'بجوکا' سے کیا پیغام ملتا ہے؟ (iii) اخترالایمان نے اپنی آپ بیتی میں مدرسے میں رہنے والی بچی لالی کے متعلق کیا واقعہ بیان کیا ہے؟ (iv) افسانہ ''فوٹو گرافر'' میں زندگی کی کس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے؟ **جواب:** (i) احتشام حسین نے آزاد اور خوجی میں انسانی سیرت کے دو الگ الگ پہلوؤں کی نشان دہی کی ہے، انھوں نے ایک ہی کردار کے دو ٹکڑے کر دیے ہیں۔ انسانی سیرت کے جن پہلوؤں میں ان کو بلندیٔ فکر اور ربط نظر آیا وہ آزاد کے لیے مخصوص کر دیے اور جن میں پستی فکر اور بے ڈھنگا پن لگا وہ خوجی کے سر منڈھ دیے۔ چنانچہ دونوں کا تقابلی مطالعہ بڑی آسانی سے کیا جا سکتا ہے۔ اگر میاں آزاد عالم فاضل ہیں تو خوجی بھی اپنی علمیت کا اظہار کرتا رہتا ہے۔ وہ آزاد کے ساتھ ساتھ فیضی کی غزلوں کے اشعار پڑھتا ہے وہ طبیبوں کے لکھے ہوئے نسخے پر اعتراض کرتا ہے وہ لکھا پڑھا ہے اور نظمیں لکھا کرتا ہے۔	3.

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	اگرچہ اس کی یہ علمیت بھی بے سلیقگی کا شکار ہے۔ میاں آزاد بہادر ہے تو خوجی بھی اپنی بزدلی کو عمل کے پردوں میں چھپانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔	
5	بجوکا سے ہمیں یہ پیغام ملتا ہے کہ افراد ہوں یا قومیں انھیں اپنی املاک اور پیداوار وغیرہ کی حفاظت خود ہی کرنی چاہیے۔ یہ کام اگر وہ دوسروں کو سونپ دیں گے تو ایک دن ایسا آسکتا ہے کہ تحفظ کے بے جان ذمے داروں میں بھی اس املاک یا پیداوار میں سے اپنا حصہ لینے کی قوت پیدا ہو جائے۔ وہ قوت کس طرح پیدا ہوگی اس سوال کا پورا پورا جواب تو آنے والا وقت ہی دے گا۔ جواب کی ایک جھلک افسانے میں ہے کہ محنت کا پھل ہوری کو ملتا ہے تو بجوکا بھی اپنی محنت کا پھل پانے کا حق دار ہے۔	(ii)
5	اخترالایمان نے اپنی آپ بیتی میں مدرسے میں رہنے والی بچی لالی کے متعلق یہ واقعہ بیان کیا ہے کہ لالی کی عمر تقریباً چار پانچ سال کی تھی۔ وہ مدرسے میں رہتی تھی۔ مدرسے کے سب لڑکے اس سے بڑا لاڈ کرتے تھے۔ ایک روز سو کر اٹھے تو معلوم ہوا کہ لالی غائب ہے۔ سب کو بڑی حیرانی ہوئی۔ مدرسے میں ہر جگہ ڈھونڈا مگر نہیں ملی، سب جنگل کی طرف دوڑے اسے پکارتے ہوئے کچھ لڑکے جنگل میں ایک طرف گئے کچھ دوسری طرف۔ آخر ایک بھٹ کے باہر کچھ خون میں لت پت لالی کے کپڑے اور اس کی کھوپڑی پڑی تھی۔ اسے ایک لکڑبگھا اٹھا لے گیا تھا۔ اس نے اسے چیر پھاڑ ڈالا تھا اور اس کی ہڈیاں کھوپڑی اور خون آلودہ کپڑے ایک بھٹ کے قریب مل گئے۔	(iii)
5	افسانہ ''فوٹو گرافر'' میں زندگی کی اس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے کہ زندگی فنا ہے۔ کائنات میں فنا کا تسلسل جاری ہے اور زندگی کی رنگارنگی اور اس عالم رنگ و بو پر ہر دم فنا کا سایہ منڈلاتا رہتا ہے اگرچہ ہر انسان اس بات سے واقف ہوتا ہے کہ موت برحق ہے لیکن اس کے باوجود زندگی کی چھوٹی	(iv)

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

کل نمبر = 10	چھوٹی مسرتوں سے بھاگتا نہیں۔ زندگی جو دھوپ چھاؤں، عروج وزوال، بقا وفنا سے عبارت ہے۔ ہر شر کے باوجود بڑی پر کشش اور حسین ہے۔	
	درج ذیل میں سے کسی ایک شعری حصے کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ جب لگیں زخم تو قاتل کو دعا دی جائے ہے یہی رسم تو یہ رسم اٹھا لی جائے دل کا وہ حال ہوا ہے غم دوراں کے تلے جیسے اک لاش چٹانوں میں دبا دی جائے ہم نے انسانوں کے دکھ درد کا حل ڈھونڈ لیا کیا برا ہے جو یہ افواہ اڑا دی جائے ہم سے پوچھو کہ غزل کیا ہے غزل کا فن کیا چند لفظوں میں کوئی آگ چھپا دی جائے (i) درج بالا اشعار کس شاعر کی غزل سے لیے گئے ہیں؟ (ii) شاعر کس رسم کو اٹھانے کی بات کر رہا ہے؟ (iii) غم دوراں کے تلے دل کا کیا حال ہوا ہے؟ (iv) شاعر نے کس افواہ کو اڑا دینے کی بات کہی ہے؟ (v) غزل کے فن کے متعلق شاعر کی کیا رائے ہے؟ **یا** میں تیرے پانو پڑوں، ہاتھ روک لے قاتل اسے نہ مار جو تیری طرف ہمکتا ہے یہ تیغ کو بھی کھلونا سمجھنے والا ہے یہ لعل چھینک کے انگارہ چوس سکتا ہے	4.

http://schools.aglasem.com/

کہا کسی نے کہ وہ جلد لوٹ آئیں گے
کہا کسی نے کہ امید اب بہت کم ہے
الٰہی ڈوبتے دل کو ذرا سہارا دے
مرے چراغ کی لو آج کتنی مدھم ہے

(i) درج بالا بند کس نظم سے لیے گئے ہیں؟ نظم کے شاعر کا نام بتائیے۔

(ii) شاعر نے قاتل سے کیا درخواست کی؟

(iii) قاتل کی طرف ہمکنے والے بچے کی معصومیت کی جو دو مثالیں بیان کی گئی ہیں انھیں لکھیے۔

(iv) لوگوں نے ایسا کیا کیا کہ شاعر کا دل ڈوبنے لگا؟

(v) چراغ کی لو کا مدھم ہونا کس بات کا استعارہ ہے؟

جواب:

جواب	نمبر
(i) مندرجہ بالا اشعار جاں نثار اختر کی غزل سے لیے گئے ہیں۔	2
(ii) شاعر زخم لگنے پر قاتل کو دعا دینے کی رسم کو اٹھا دینے کی بات کر رہا ہے۔	2
(iii) غمِ دوراں کے تلے دل کا وہ حال ہوا ہے کہ گویا ایک لاش چٹانوں میں دبا دی گئی ہو۔	2
(iv) انسانوں کے دکھ درد کا حل ڈھونڈ لینے کی افواہ اڑا دینے کی بات شاعر نے کہی ہے۔	2
(v) غزل کے فن کے متعلق شاعر کی رائے یہ ہے کہ کم سے کم الفاظ میں بڑی سے بڑی اور پر اثر بات کہی جائے۔	2

یا

کل نمبر = 10

http://schools.aglasem.com/

	(i) درج بالا بند نظم "یاد نگر" سے لیے گئے ہیں جس کی شاعرہ شفیق فاطمہ شعریٰ ہیں۔ (ii) بچوں پر ظلم نہ ڈھانے کی درخواست کی ہے۔ (iii) دو مثالیں بچے کی معصومیت کی یہ ہیں: (a) بچہ تیغ کو کھلونا سمجھ لیتا ہے۔ (b) یہ لعل اور انگارے میں بھی فرق نہیں کر سکتا (iv) فساد کے بعد جو لوگ غائب تھے ان کے بارے میں جب یہ لوگ کہنے لگے کہ ان کے آنے کی امید کم ہے تو شاعر کا دل ڈوبنے لگا۔ (v) چراغ کی لو کا مدھم ہونا مایوسی کا استعارہ ہے۔	2 2 2 2 2 **کل نمبر** = 10
.5	درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب سو (100) الفاظ میں لکھیے۔ (i) ن۔م۔ راشد کی نظم "زندگی سے ڈرتے ہو" کا مرکزی خیال لکھیے۔ (ii) مولانا الطاف حسین حالی کی غزل گوئی کی خصوصیات لکھیے۔ **جواب:** (i) نظم "زندگی سے ڈرتے ہو" میں ن۔م۔ راشد نے یہ بتایا ہے کہ انسان کو کائنات میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ زندگی کے سلسلہ کو آگے بڑھانے کی ذمہ داری اسی کی ہے۔ انسان کو مستقبل کے اندیشوں اور راستے میں آنے والی رکاوٹوں سے کبھی ڈرنا اور گھبرانا نہیں چاہیے۔ اسے ہمیشہ ہمت اور محنت سے آگے بڑھنا چاہیے۔ زندگی ایک مستقل امکان ہے۔ شہر بستے اجڑتے رہتے ہیں۔ لوگ مرتے بھی ہیں لیکن زندگی کبھی نہیں رکتی۔	5

http://schools.aglasem.com/

	(ii) حالی کو جدید شاعری کے بانیوں میں شمار کیا جاتا ہے انھوں نے شاعری کی دنیا کو وسیع کیا ہے۔ حالیؔ نے اردو شاعری عاشق محبوب رقیب سے آزاد کر کے کائنات کے بے شمار مضامین دیے۔ ان کی شاعری میں فکر کا عنصر شامل ہے۔ اصلاحی موضوعات پر حالیؔ نے بہت خوب لکھا۔ ''مناجات بیوہ''، ''چپ کی داد'' اور ''مسدس حالی'' اس کی بہترین مثالیں ہیں۔ حالیؔ ایک سچے اور فطری شاعر تھے۔ حالیؔ نے اپنی شاعری کو پیغام بنانے کی کوشش کی ہے یہی وجہ ہے کہ ان کی زبان بہت سادہ اور رواں ہے۔ حالیؔ شاعری کی افادیت اور مقصدیت کے قائل تھے۔ وہ شاعری کو اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کرنا چاہتے تھے۔	5 **کل نمبر** = 5
.6	درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ (i) ناصر کاظمی کی غزل گوئی کے امتیازات لکھیے۔ (ii) ''ملک بے سحر و شام'' میں شاعر کو اپنی گذشتہ شامیں کیوں یاد آتی ہیں؟ (iii) روح ارضی آدم کا استقبال کیوں کرتی ہے؟ (iv) آدمی کے لہو کی طغیانی بادشاہت کو کس طرح غرق کر دے گی؟ **جواب:** (i) ناصر کاظمی جدید غزل کے نمائندہ شاعر تسلیم کیے جاتے ہیں۔ میر تقی میر کی غزل سے وہ براہ راست بھی متاثر ہوئے اور انھوں نے یہ اثر فراق گورکھ پوری کے واسطے سے بھی قبول کیا۔ ان کی غزل اپنے دھیمے لہجے دبے دبے درد اور جدید طرز احساس کی وجہ سے ممتاز ہے۔ انھوں نے اردو غزل کی داخلیت اور دروں بینی کو بیسویں صدی کے یاس انگیز ماحول کے ساتھ پیش کیا ہے۔	5

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

5 5 5 **کل نمبر** = 10	(ii) نئے زمانے کی ضرورتوں اور تقاضوں کو پورا کرنے میں اس قدر مصروف ہوگیا ہے اسے صبح و شام کا پتہ ہی نہیں چلتا یعنی وہ نہ سورج طلوع ہوتے ہوئے دیکھ پاتا ہے اور نہ ہی غروب ہوتے ہوئے۔ گویا ہم ایک ایسے ملک کے باشندے ہوکر رہ گئے ہیں جس کی کوئی صبح ہے نہ شام۔ فطرت سے دوری کے المیے کو پیش کرنے کے لیے اپنی گذشتہ شاموں کو بڑی حسرت سے یاد کرتا ہے۔ جب وہ جھیل کے پانی میں پاؤں ڈال کر بیٹھا کرتا تھا۔ (iii) روح ارضی آدم کا استقبال اس لیے کرتی ہے کہ خدا نے آدم سے ناراض ہوکر انھیں زمین پر بھیجا۔ زمین آدم کے لیے ایک نئی جگہ تھی۔ وہ یہاں نو وارد تھے۔ آدم کی آمد پر زمین کی روح نے بڑی گرم جوشی سے ان کا استقبال کیا۔ آدم کو ان کی حقیقت بتائی کہ کائنات میں سب سے بہتر تخلیق انسان کی ہے۔ وہ اشرف المخلوقات ہے۔ تمام چیزیں اسی کے لیے پیدا کی گئی ہیں اور سب چیزیں اس کی محکوم ہیں۔ فرشتوں نے بھی آدم کو ان کی عظمت کا احساس دلایا تھا۔ جنت سے زمین پر بھیجتے ہوئے اور اسی طرح دنیا میں ان کا شاندار استقبال روح ارضی نے کیا۔ (iv) بادشاہت جو چند مٹھی بھر ساتھیوں کی وجہ سے ہندوستان پر قابض ہے اس کے آگے کروڑوں ہندوستانی کھڑے ہوگئے ہیں جو سینوں پر گولیاں کھانے کے لیے تیار ہیں۔ ان کے طوفان کے آگے بادشاہت گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہے۔	
	درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جوب سو(100) الفاظ میں لکھیے۔ (i) ویکوم محمد بشیر کے افسانے ''جنم دن'' کے واقعات میں سے کس واقعے نے آپ کو بے حد متاثر کیا اور کیوں؟ (ii) پریم چند اپنے ناول ''بیوہ'' کے ذریعے کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟ **جواب:**	.7

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

4 4 **کل نمبر= 4**	(i) ویکوم محمد بشیر کے افسانے 'جنم دن'' میں جس واقعہ نے ہم کو بے حد متاثر کیا وہ ہے کہ ایک لڑکا جو ملازم ہے اس کو یہ پتہ چلتا ہے کہ مصنف صبح سے بھوکا ہے تو وہ لڑکا تڑپ اٹھتا ہے اور وہ پیسے جو اس نے محنت کر کے کمائے ہوئے تھے جو اس نے اپنے گھر جانے کے لیے جمع کیے ہوئے تھے دو آنے اسے بطور قرض دینے کی پیش کش کرتا ہے۔اس واقعہ نے سب سے زیادہ متاثر کیا۔اس سادہ لوح بچے کا یہ بے مثال ایثار ہمیں بری طرح جھنجھوڑ دیتا ہے۔افسانے میں یہی واقعہ سب سے زیادہ متاثر کرتا ہے۔ (ii) ہندوستانی سماج میں بیوہ کا برا حال تھا۔ خصوصاً ہندوؤں میں ودھوا کو سماج سے باہر سمجھا جاتا تھا۔اسے اچھوت کا درجہ دیا جاتا تھا۔اس کی دوسری شادی کے بارے میں تو سوچنا بھی گناہ سمجھا جاتا تھا۔کچھ انگریزی تعلیم کے اثر سے کچھ مسلمانوں اور عیسائیوں سے اثر لے کر ہندو بھی ودھوا (بیوہ) کی شادی کی حمایت کرنے لگے۔اسی کو بنیاد بنا کر پریم چند نے اپنا ناول ''بیوہ'' لکھا اور یہ پیغام دیا کہ بیوہ بھی انسان ہے اور اسے بھی جینے اور خوش رہنے کا حق حاصل ہے۔	
	درج ذیل میں سے صرف دو سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ (i) ڈراما ''یہودی کی لڑکی'' کے اہم کرداروں پر تبصرہ کیجیے۔ (ii) افسانہ ''جلتی جھاڑی'' کا خلاصہ لکھیے۔ (iii) کلرک کی موت کے کردار چیرویاکوف پر تبصرہ کیجیے۔ (iv) انشائیہ ''مرحوم کی یاد میں'' مصنف کو موٹر دیکھ کر کیا خیال آیا اور وہ کیا سوچنے لگا؟ **جواب:**	8.

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

3	ڈرامہ ''یہودی کی لڑکی'' میں تقریباً نو کردار ہیں۔ مارکس جو رومن شہزادہ ہے ایک عام آدمی بن کر عزرا یہودی کی بیٹی حنا سے محبت کرتا ہے۔ دونوں میں محبت کے عہد و پیماں ہوتے ہیں مگر جب حنا کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ یہودی نہیں رومن شہزادہ ہے وہ ترک تعلق کرنا چاہتی ہے لیکن شہزادہ یقین دلاتا ہے کہ وہ اس سے سچی محبت کرتا ہے۔ عزرا ایک بوڑھا یہودی ہے اور جب وہ سن لیتا ہے تو مذہب بدلنے کی شرط رکھتا ہے کہ وہ پھر اپنی بیٹی سے شادی کردے گا مگر شہزادہ قبول نہیں کرتا ہے۔ حنا کا کردار بہت پُر اثر ہے۔ اس طرح عزرا برونس شہزادی آکٹیویا کردار بھی پر اثر ہے۔ آغا حشر کاشمیری نے اپنے ایک ایک کردار پر خصوصی توجہ دی ہے۔ ہر کردار جیتا جاگتا اور حقیقی معلوم ہوتا ہے۔	(i)	
3	اس افسانے میں نرمل ورما نے سیر وسیاحت کے دوران مسافر کی ذہنی کیفیات کا ذکر کیا ہے۔ مسافر کہتا ہے کہ میں گھومتا پھرتا اس شہر میں پہلی بار آیا اور چند دن کے لیے ٹھہر گیا۔ ہوٹل میں رہتا جبکہ باہر نکلنے کو گھومنے کے لیے دل کرتا۔ پت جھڑ کا موسم ہے۔ وہ ایک دن گھومنے کے لیے ندی کے کنارے پہنچا۔ بچے پتے جمع کرکے آگ جلا رہے تھے۔ وہاں ایک بوڑھا شکاری بھی آسمان میں بادل چھائے ہوئے، بارش ہو چکی ہے۔ موسم نرم ہے۔ بوڑھا شکاری پانی میں مچھلی پکڑنے کا جال ڈال کر بیٹھا ہوا تھا۔ شکاری ایک طرف دیکھے جا رہا تھا پھر چانک اس نے اپنی جگہ بدل دی۔ دوسری جگہ جا کر بیٹھ گیا۔ سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے۔ اس کے پاس سے دو لڑکے گزرے۔ ان کے ہاتھ میں پتے تھے۔ لڑکے نے سارے پتے پانی میں ڈال دیے۔ ایک لڑکا شکاری کے پاس آتا ہے۔ خیریت پوچھتا ہے۔ لڑکی کی آنکھوں میں نفرت سی دیکھتا ہے اور سوچتا ہے کہ یہ بھی شکاری ہے مگر پوچھنے پر لڑکا کہتا ہے میں شکاری نہیں ہوں۔ لڑکے واپس چلے جاتے ہیں۔ شام	(ii)	

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	ہو رہی تھی۔ سردی بڑھنے لگی۔ سرسراہٹ کی آواز سنائی دی۔ دیکھا تو ایک لڑکی اور ایک نوجوان نظر آئے۔ لڑکی کے اسکرٹ کا کچھ حصہ جھاڑی میں پھنس گیا تھا وہ اس کو نکالنے کی کوشش کر رہی تھی۔ شکاری نے سوچا کہ اب مجھے یہاں سے چلے جانا چاہیے اور پھر وہ شہر چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔ (iii) چیرویا کوف ایک مہذب ، بااخلاق اور حساس کردار ہے جس کی موت احساس شرمندگی کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ اس کا قصور صرف یہ تھا کہ وہ اپنے افسر کے سامنے چھینک دیتا ہے۔ افسر کو سر، ہاتھ، منھ صاف کرنا پڑتا ہے۔ چیرویا کوف کے مانگنے پر بھی افسر اسے معاف نہیں کرتا جبکہ چھینک آنا انسان کا فعل طبعی ہے۔ (iv) موٹر دیکھ کر مصنف کو زمانے کی ناسازگاری کا خیال آتا ہے۔ وہ کوئی ایسی ترکیب سوچنے لگتا ہے کہ جس سے دنیا کی تمام دولت سب انسانوں میں برابر تقسیم کی جاسکے۔ وہ اس ناانصافی پر کڑھتا ہے اور اس ناانصافی کا خاتمہ وہ بم بنا کر کرنا چاہتا ہے۔	3 3 **کل نمبر= 6**
.9	درج ذیل میں سے کسی دو سوالوں کے تفصیلی جواب لکھیے۔ (i) اردو زبان کے آغاز و ارتقا پر مضمون لکھیے۔ (ii) دبستان دہلی کی امتیازی خصوصیات لکھیے۔ (iii) فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات لکھیے۔ (iv) ترقی پسند تحریک کے آغاز و ارتقا پر ایک مضمون لکھیے۔ **جواب:** (i) **اردو زبان کا آغاز و ارتقا**	

http://schools.aglasem.com/

2½×4=10	(a) اردو زبان کی ابتدا (b) اردو زبان کی آغاز وارتقا سے متعلق مختلف نظریات (c) اردو زبان کی ترقی کے مختلف ادوار (d) اردو زبان کی موجودہ صورت حال	
2½×4=10	(ii) **دبستان دہلی کی امتیازی خصوصیات** (a) دبستان دہلی سے کیا مراد ہے (b) دبستان دہلی کی شاعری کی خصوصیات (داخلیت، سادگی، تصوف پر زور وغیرہ) (c) اہم شعرا کے نام (d) شعرا کے کلام سے چند نمونے	
2½×4=10	(iii) **فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات** (a) فورٹ ولیم کالج کے قیام کے اغراض ومقاصد (b) فورٹ ولیم کالج سے وابستہ اہم مصنفین اوران کی تصانیف (c) فورٹ ولیم کالج میں لکھی گئی کتابوں کی زبان (d) فورٹ ولیم کالج کی اردو نثر کے ارتقا میں اہمیت	
2½×4=10 **کل نمبر= 20**	(iv) **ترقی پسند تحریک کے آغاز وارتقا** (a) ترقی پسند تحریک کی فکری بنیادیں (b) ترقی پسند تحریک کا باقاعدہ آغاز (c) ترقی پسند تحریک سے وابستہ مصنفین (d) ترقی پسند تحریک کے اردو ادب پر اثرات	
	درج ذیل میں سے صرف تین سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ (i) غزل کی تعریف بیان کیجیے اوراس کے عناصر لکھیے۔	.10

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

	(ii) اقبال کی نظم گوئی کی خصوصیات لکھیے۔	
	(iii) احتشام حسین کی مضمون نگاری پر ایک نوٹ لکھیے۔	
	(iv) قرۃ العین حیدر کی افسانہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔	
	جواب:	
	(i) **غزل کی تعریف**	
2	(a) غزل کی تعریف	
	(b) غزل کے لازمی عناصر	
3	(مطلع، مقطع، ردیف۔ قافیہ، بحر، زمین)	
	(ii) **علامہ اقبال کی نظم گوئی**	
1	(a) اقبال کا تعارف	
1	(b) اقبال کے اردو مجموعوں کے نام	
3	(c) اقبال کی نظم نگاری کی اہم خصوصیات	
	(iii) **احتشام حسین کی مضمون نگاری پر نوٹ**	
1	(a) احتشام حسین کا تعارف	
1	(b) اہم تخلیقات کے نام	
3	(c) مضمون نگاری کی خصوصیات	
	(iv) **قرۃ العین حیدر کی افسانہ نگاری کی خصوصیات**	
1	(a) قرۃ العین حیدر کا تعارف	
1	(b) اہم تخلیقات کے نام	
3	(c) افسانہ نگاری کی خصوصیات	
کل نمبر= 15		

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

11. درج ذیل سوالوں کے دیے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کا انتخاب کر کے لکھیے۔

(i) ناول 'امراؤ جان ادا' کے مصنف کون ہیں؟

(a) مرزا ہادی رسوا

(b) احتشام حسین

(c) ڈپٹی نذیر احمد

(ii) "پودے" کا تعلق ادب کی کس صنف سے ہے؟

(a) آپ بیتی

(b) سفر نامہ

(c) رپورتاژ

(iii) جس نظم میں کسی کی مدح کی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

(a) مرثیہ

(b) قصیدہ

(c) رباعی

(iv) ردو ادیبوں میں اپنے طنز و مزاح کے لیے کون معروف ہے؟

(a) خواجہ حسن نظامی

(b) پطرس بخاری

(c) کرشن چند

(v) 'گور غریباں' انگریزی کے کس شاعر کی نظم کا اردو ترجمہ ہے؟

(a) شیکسپیئر

(b) ورڈز ورتھ

(c) تھامس گرے

http://schools.aglasem.com/

AglaSem Schools

1 1 1 1 1 کل نمبر= 5	**جواب:** (i) (a) مرزا ہادی رسوا (ii) (c) رپورتاژ (iii) (b) قصیدہ (iv) (b) پطرس بخاری (v) (c) ٹامس گرے	

http://schools.aglasem.com/